سوال

(885) غیبت، چغلی، حسد اور بغض میں کیا فرق ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیبت، چغلی، حسد اور بغض میں کیا فرق ہے۔ تعریفیں وضاحت سے لکھیں۔ (سائل) (۱۹ فروری ۱۹۹۹)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیبت کا مفہوم یہ ہے کہ جو عیب انسان میں موجود ہے۔ اس کا ذکر کرنا اور اگر وہ اس میں موجود نہیں تو اس کا نام بہتان ہے۔ ''صحیح مسلم'' میں حدیث ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

'اتدرون ما الغیبة قالوا اللہ ورسولہ اعلم ذکرک اخاک بما یکرہ...'

بحوالہ تفسیر قرطبی (۳۳۴/۱۶) تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (فتح الباری: ۴۶۹/۱۰)

چغلی کا مفہوم یہ ہے کہ دوسرے کی بات کو لوگوں تک شر اور فساد پھیلانے کی غرض سے نقل کیا جائے۔ ''صحیح مسلم'' میں ہے۔ حضرت حذیفہ کو یہ بات پہنچی کہ ایک شخص شر اور فساد کے لیے باتیں پھیلاتا ہے تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے:

'لَا یدخل الجنة نمامٌ' (صحیح مسلم، بَابُ بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيمِ النَّمِيمَةِ، رقم: ۱۰۵، بحوالہ تفسیر قرطبی: ۲۳۲/۱۸)

''چغلخور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

حسد: دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ حاسد، دوسرے کی نعمت مال، علم، مرتبہ اور سلطنت کے زوال کی تمنا کرے اور یہ کہ اسے حاصل ہو جائے۔

۲۔ دوسرے کی نعمت کے زوال کی تمنا کرے، چاہے اُسے ملے نہ ملے اور یہ بدترین حسد ہے۔ (منہاج المسلم، ص: ۱۶۷)

بغض : حبّ کی ضد کو کہا جاتا ہے ۔ (ترتیب القاموس المحیط)

''صحیح بخاری'' کے کتاب الایمان کے آغاز میں ہے :

'وَالحب فی اللہ والبغض فی اللہ من الایمان'

''اللہ کے لیے کسی سے محبت کرنا اور اللہ کے لیے کسی سے بغض رکھنا ایمان کا جزء ہے ۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو، (فتح الباری : ۱۰/۴۸۳)

امام راغب فرماتے ہیں :

'البغض نفار النفس عن الشیَٔ الذی ترغب عنہ وہوضد الحب فان الحب انجذاب النفس الی الشیَٔ الذی ترغب فیہ 'المفردات ، (کتاب الباء، ص : ۸٦٦)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد :3، متفرقات : صفحہ :601

محدث فتویٰ